اصلاحاتی مکاتب دفعہ نمبر 1897

(دفعہ نمبر VIII 1897)

ابتدایات

I۔ دفعات

(1) عنوان اور وسعت.

(3۔2) تنسیخات.

(4) تعریفات.

II۔ اصلاحاتی مکاتب

(5) اختیارات برائے قیام اور تمنیخ اصلاحاتی مکاتب.

(6) ناگزیرات برائے مکاتب.

(7) اوقاتِ معائنہ برائے اصلاحاتی مکاتب.

(8) اختیارات تفویض شدہ برائے عدالت ہائے برائے ہدایات جوانان مجرمان برائے قیام اصلاحاتی مکاتب.

(9) عمل دارامد یا کاروائی برائے مجسٹریٹ اختیارات زیرِ دفعہ 8 حکم پاس.

(10) اختیارات مجسٹریٹ برائے حکم بچے 15 سال سے کم سزایافتہ قابلِ دخول اصلاحاتی مراکز/مکاتب.

(11) ابتدائی تفتیش اور تجاویز برائے کم سن مجرمان.

(12) ذمہ داری حکومت برائے مجرمان کم سن قابلِ دخول اصلاحاتی مکاتب.

(13) اشخاص عمر زیادہ 18 سال نا قابل دخول اصلاحاتی مراکز.

(14) سبکدوشی یا معزولی بحکم سرکار.

(15) اقرارنامہ مابین صوبہ جات.

(16) خاص احکام نا قابل قبول برائے عرض داشت یا نظر ثانی.

III انتظام برائے اصلاحاتی مکاتب

(17) تقرری داروغہ اور کمیٹی برائے ملاقاتی انتظامی بورڈ.

(18) اختیارات داروغہ بحق کم سن مجرمان.

(19) تنسیخ اجازت.

(20) مقصد برائے اجازت نامہ.

(21) زمرہ بدسلوکی.

(22) ہدایات نامہ برائے داروغہ جو کہ کم سن مجرمان کا نگہبان ہوگا.

اختیارات شاگرد

(23) فرائض کمیٹی ملاقاتی.

(24) اختیارات انتظامی بورڈ.

(25) اختیارات تقرری متولی یا دوسرا انتظامی بورڈ مکتب جو کہ انتظامی بورڈ ہوگا.

(26) اختیارات بورڈ برائے ضابطہ کاری.

IV جرائم محسوس برائے اصلاحاتی مکاتب

(27) جرمانہ برائے تعارف یا تنسیخ یا لاگو کرنا ممنوعہ دفعات اور یا روابط رکھنا کم سن مجرمان سے.

(28) نفاذ جرمانہ بوجہ مددگار ثابت ہونا بجرم فرار کم سن ملزمان.

(29) گرفتاری برائے کم سن مجرمان فراری.

V متفرقات

(30) تنسیخ شدہ.

(31) اختیارات بموجب سروکار کم سن مجرمان بشمول زنانہ کمسن.

(32) اسلوب بموجب کم سن مجرمان مقید اصلاحاتی مکتب دوبارہ سزا یافتہ.

اصلاحاتی مکاتب دفعہ 1897 (دفعہ نمبر VIII 1897)

11 مارچ 1897

دفعہ

ترمیم قانون قربندار اصلاحاتی مکاتب برائے مزید فراہمی برائے سلوک کم سن مجرمان.

جبکہ در حقیقت یہ ایک ترکیب ہوگا۔ جب اصلاحاتی مکاتب سے قریب قانون کو ترمیم کیا جاتا ہے برائے قرابتداری کم سن مجرمان.

یہاں قانون سازی مندرجہ ذیل طرز کی ہوگی.

اتمہید

1. یہ قانون قرار پایگا اصلاحاتی مکاتب دفعہ 1897.

2.

3. یہ قطع اور قطع نمبر 2 پھیلائی جائیگی (برائے پاکستان تمام) اور دوسرا قطع برائے مثال سندھ اور کراچی ڈویژن مشرقی پاکستان اور خیبر پختونخواہ حکومت کیلئے قابلِ عمل ہوگی بموجب اطلاح بزریعہ سرکاری جریدہ اور مزید یہ قطاعت قابل عمل ہونگے خیبر پختونخواہ اور اضلاح کیلئے اُسی دن جو کہ اطلاح میں درج ہونگے.

2 اور 3 منسوخ کرتی ہے Rep برائے قانون منسوخی 1938 (1 of 1983)، S. 2 اور شیڈول

4. زیر دفعہ قانون جو کہ متضاد نہ ہو موضوع میں یا سیاق وسباق میں.

(a) نونہال مجرم کا مطلب کوئی بھی لڑکا جو کسی خاص جرم کا سزا یافتہ ہو اور دفعہ (Transportation) یا دفعہ برائے قید اور اُس کیلئے بوقتِ اسی طرح کی سزا ہوگی جو کہ 15 سال سے کم عمر کے لڑکوں کیلئے ہوگی.

(b) "انسپکٹر جنرل" مشتمل ہر وہ افسر جس کی تقرری صوبائی حکومت نے کی ہوگی اُس کے فرائض میں تمام

وہ یا تمام میں سے ایک فرض جو اس دفعہ کے تحت انسپکٹر جنرل نے دی ہوگی.

II اصلاحات مکتب

5. اختیارات صوبائی حکومت برائے قیام اور تنسیخ اصلاحاتی مکاتب.

(a) موضون جگوں پر اصلاحاتی مکاتب کا قیام.

(b) اُن جگوں پر اصلاحاتی مکاتب کا قیام جو اسی ضابطے اور دفعہ کے تحت موضون قرار دیئے گئے ہو یا صوبائی حکومت نے ہدایت دی ہو.

(c) یا اسی قسم کے مکتب اصلاحاتی مقصد کیلئے استعمال ہوگا.

6. اسی مقصد کیلئے بنائے گئے مکاتب مہیا کرینگے.

(a) ماقول ذرائع برائے علیحدگی مکین شب.

(b) انتظامات صفائی، رسد، آب، خوراک، پوشاک اور کم سن مجرمان کے رات کے قیام کے لئے انتظامات.

(c) کم سن مجرمان کی صنعتی تربیت کیلئے ذرائع کا استعمال.

(d) اور کم سن مجرمان کی علاج کیلئے دار الشفاء کا قیام.

7. (1) انسپکٹر جنرل کے معائنہ کے بعد ہر وہ مکتب اصلاحاتی مکتب تصور ہوگا جو قطع 6 کے تحت آتا ہو۔ اور مزید اُس کے رائے کے تحت اسی دفعہ کے حوالے سے اصلاحاتی مکتب کے لیے موضون ہو. اور وہ سرکاری جریدے میں اس کی اشاعت کی تصدیق کریگا. یہی مکاتب صرف اصلاحاتی مکاتب تصور ہونگے.

(2) یہی مکاتب وقتاً فوقتاً یا سال میں کم از کم ایک دفعہ انسپکٹر جنرل معائنہ کریگا۔ اور کیفیت صوبائی سرکار کو پہنچائے گا.

8. (1) جب ایک کم سن کو قید کی سزا ہوتی ہے۔ تو اسی عدالت کے فیصلے کے تحت وہ اصلاحاتی مکتب کا مکین تصور ہو گا۔ اور اُس کو وہاں رکھا جائے گا کم از کم تین سال اور زیادہ سے زیادہ 7 سال.

(2) عدالت کو موصول اختیارات اسی دفعہ کے تحت حاصل ہونگے ہائی کورٹ، سیشن کورٹ، ضلعی مجسٹریٹ یا وہ مجسٹریٹ جس کو خاص طور پر صوبائی حکومت نے نامزد کیا ہو.

(3) صوبائی حکومت قانون سازی کریگی برائے.

(a) کہ کس طرح کہ کم سن مجرمان کو اصلاحاتی مکاتب بھیجا جائیگا.

(b) یکسانیت اوقات بمطابق عمر اور سوچ و بچار یا دوسرا سوچ و بچار کے بعد اُنکو اصلاحاتی مکاتب میں داخل کرنا.

9. (1) جب ایک مجسٹریٹ کو کسی حکم کیلئے اختیارات نہ دی گئی ہو. اُس دست بردار سیکشن کے تحت جس میں یہ مذکور ہے کہ کم سن مجرم سزا یافتہ اصلاحات مکتب کیلئے ایک ماقول مکین ہے۔ یہی رائے کو مدِنظر رکھتے ہوئے. حکمنامہ جاری نہیں کریگا بلکہ مزید کاروائی کیلئے اعلٰی مجسٹریٹ کو بھیجے گا۔

(2) مجسٹریٹ جس کو مزید کاروائی کیلئے بھیجا ہوا کیس کی تحقیقات کریگا اور وہ اپنی یقین کے ساتھ کم سن مجرم کی سزا اصلاحاتی مکتب کی قید کیلئے پاس کریگا.

10. اور اصلاحاتی مکتب کا داروغہ مقید کم سن مجرم کے لیئے جس کی عمر 15 سال سے کم ہو ضلعی مجسٹریٹ کے سامنے دوبارہ پیش کریگا۔ ضلعی مجسٹریٹ بجائے اُس کو قید کرنے اصلاحاتی مکتب بھیجے گا۔ بحساب عمر دفعہ 8 کے تحت.

11. (1) پیش رو حکم زیر دفعہ 8, 9, 10 اُس کو اصلاحاتی مکتب بھیجے گا. عدالت اُس کی عمر کا تعین کریگی۔ اور ثبوت پانے پر اُس کا ماقول ریکارڈ رکھے گا.

(2) اسی طرح کی تفتیش مکمل ہوگی اور معلومات ضلع مجسٹریٹ کو موصول ہونگے. اور کوئی حکم پاس نہیں کریگا سیکشن 8 کے تحت اور مزید کاروائی کیلئے ضلعی مجسٹریٹ کو سیکشن 9 کے تحت فیصلہ کریگا .

12. ہر کم سن مجرم جو کہ مجسٹریٹ یا عدالت نے اصلاحاتی مکتب بھیجا ہو جو کہ صوبائی حکومت نے اصلاحاتی مرکز کے طور پر بنایا ہو. بشرط اگر اصلاحاتی مکتب میں کم سن مجرم کیلئے کوئی ماقول رہائش نہ تو اُس کو جیل کے بچگانہ یا کوئی

اور ماقول جگہ جس طرح صوبائی حکومت ہدایات دیں رکھا جا سکتا ہے .

(a) جب تک کہ اُس کو اصلاحاتی مرکز بھیجا جائے .

(b) جب تک کہ اُس کے اصل سزا ختم نہ ہو جائے .

ان میں سے جو بھی پہلے واقع ہو جائے۔ اُس کی اصل سزا ختم ہونے پر اُس کو آزادی مل جائے گی۔ اصلاحاتی مکتب میں دخول سے پہلے قید اصلاحاتی مکتب میں قید تصور ہوگی.

13. (1) اگر کوئی بھی وقت اصلاحاتی مکتب میں دخول کے بعد اگر ملاقاتی کمیٹی یا انتظامی بورڈ یہ مناسب سمجھے یا دونوں میں کوئی بھی یہ سمجھے کہ کم سن مجرم کی عمر حکم میں کم بتائی گئی ہے۔ اور 18 سال سے کم ہے۔ تو صوبائی حکومت کے نوٹس میں یہ بات لائے گی .

(2) صوبائی حکومت کسی بھی شخص کو جو 18 سال سے کم ہو اصلاحاتی مرکز میں نہیں رکھے گا.

14. صوبائی حکومت کسی بھی وقت حکم دے سکتی ہے کم سن مجرم کیلئے .

(a) کہ اُس کو اصلاحاتی مرکز سے فارغ کر دیا جائے .

(b) یا کسی ایک اصلاحاتی مکتب سے فارغ ہونے کے بعد نزدیک ترین مکتب میں رکھا جا سکتا ہے۔ اور اُس کی سزا بشرطیکہ اُس کے تمام سزا کسی اصلاحاتی مرکز میں فارغ البالی سے زیادہ نہیں ہو جائے گی.

15. صوبائی حکومتیں اقرارنامہ کے بعد عمومی طور پر یا خصوصی طور پر اپنی سرکاری جریدوں میں اس بات کا اعلان کر سکتی ہے کہ بحق تبادلہ کم سن مجرمان اصلاحاتی مراکز میں .

16. جو مجرمانہ اور ضابطہ کاری 1882 کورڈ میں شامل۔ تو اس کا مطلب یہ سمجھا جائے گا۔ کہ ایک عدالت یا مجسٹریٹ کو ایک اپیل میں ترمیم یا نظر ثانی کے اختیارات حاصل ہونگے۔ ایک کم سن مجرم کی عمر کے بارے میں یا اُس کو اصلاحاتی مرکز میں رکھنے یا نہ رکھنے کے بارے میں .

17. (1) ایک غیر تسلی بخش انتظامی کمیٹی کی کنٹرول کیلئے ایک صوبائی حکومت تقرری کرسکتی ہے۔

(a) ایک ملاقاتی کمیٹی

(b) اور انتظامی بورڈ۔

(2) جو کہ کم از کم پانچ اشخاص پر مشتمل ہونگے.

(3) صوبائی حکومت بورڈ یا انتظامی کمیٹی کی ممبر کی تقرری منسوخ کرسکتی ہے.

18. (1) داروغہ اصلاحاتی مکتب کمیٹی کے اجازت سے کم سن مجرم کو اصلاحاتی مکتب بھیج سکتا ہے جو کہ 14 سال سے کم نہ ہو۔ یا وہ اپنے اجازت نامے میں کسی معزز شخص کو یا کسی افسر حکومتی یا میونسپل کارپوریشن کہ تحویل میں رکھ سکتا ہے برائے کوئی ہنر سیکھنے یا پیشہ اختیار کرنے.

(2) یہ اجازت نامہ تین مہینے سے زیادہ نہیں ہوگا۔ یا مزید قابل تجدید برائے تین مہینے.

19. امانتی افسر کے خواہش کے مطابق اجازت نامہ منسوخ ہوسکتا ہے۔

20. یا دورانِ اجازت نامہ روزگار دینے والا شخص مر جاتا ہے۔ یا اُس کا کاروبار ختم ہوجاتا ہے تو اجازت نامہ منسوخ تصور ہوگا

21. یا داروغہ یہ سمجھے کہ کم سن مجرم سے بدسلوکی کی گئی یا اُس کو ماقول خوراک یا رہائش نہیں دی گئی تو داروغہ اجازت نامہ منسوخ کرسکتا ہے.

22. (1) کسی اصلاحاتی مکتب کا داروغہ اُسی مکتب کا نگہبان تصور ہوگا. بمطابق دفعہ نمبر XIX 1850.

(2) اگر کوئی داروغہ یہ سمجھے کہ کوئی کم سن مجرم زیرِ دفعہ 18 نے اچھی سلوک کا مظاہرہ کیا ہے۔ تو شاگرد مجرم بحکم کمیٹی اُس کے سزا کو ختم کرسکتا ہے.

23. (1) ہرایک کمیٹی بمطابق دفعہ 17 کم ازکم مہینے میں ایک بار .

(a) مجر مان کی ضروریات اور شکایات سُننے کیلئے مکتب کا معائنہ کرسکتی ہے .

(b) کتاب سزا کا معائنہ کرسکتی ہے .

(c) انسپکٹر جنرل کے نوٹس میں محسوس معاملات لا سکتا ہے .

(d) اور اس بات کی جانچ پڑتال کی کوئی غیر قانونی طور پر قید نہیں ہے .

(2) اگر کوئی ممبر کمیٹی کا متواتر 6 مہینے مکتب معائنہ میں غیر حاضر رہے تو کمیٹی کا ممبر نہیں رہے گا.

24. اگر زیرِ دفعہ 17 صوبائی حکومت کسی اصلاحاتی مکتب کیلئے انتظامی بورڈ کا تقرر کریں تو اُس کے اختیارات زیرِ دفعہ 18 سے 22 داروغہ کے اختیارات تصور ہونگے .اور سیکشن 18 میں اجازت نامہ چیئرمین کے دستخط سے جاری ہوگا. جو کہ کم مجرمان بقید اصلاحاتی مراکز کے رہنمائی کیلئے ہوگا.

25. صوبائی حکومت اعلان کرسکتی ہے۔ باڈی آف ٹرسٹی یا منتظمین مکتب کا جو کہ سیکشن 5 کے تحت ضابطہ کاری انتظامی بورڈ ہوگا. جس کو تمام اختیارات حاصل ہونگے انتظامی بورڈ کے .

26. (1) بحکم سرکار صوبائی جیسا کہ پچھلے اجازت نامے میں ذکر ہو چکا ہے ہر ایک انتظامی بورڈ اصلاحاتی مرکز کیلئے وقتاً فوقتاً ضابطے اور قواعد بنا سکتی ہے .

(i) ہدایتی تحاریر جو کہ تصور ہونگے ممنوعہ تحاریر.

(ii) پابند کریگا.

(a) بورڈ کے روزمرہ چال چلن کی رہنمائی کرنا .

(b) انتظام مکتب.

(c) صنعتی تربیت کم سن مجرمان.

(d) معائنہ اور روابط رکھنا کم سن مجرمان سے .

(e) اور شرائط کا تعین کرنا جس کے تحت انتظامی بورڈ نے ممنوعہ تحاریر مکتب میں لاگو کرنا اور تنسیخ کرنا .

(f) طریقہ کار تحاریر جو بغیر ماقول حکم کے لاگو ہو گئے ہو.

(g) شرائط اور ضوابط کا تعین کرنا کہ اُن ممنوعہ تحاریر کو کیسے خارج کیا جائے .

(h) اور ممنوعہ تحاریر جو بغیر کسی ماقول حکم کے لاگو کیئے گئے ہیں.

(i) پر جرمانے عائد کرنا

(j) اور جرائم کا تعین کرنا جس کے کم سن مجرمان مرتکب پائے گئے ہیں .

(k) کم سن مجرمان کے روزگار کیلئے اجازت نامے جاری کرنا .

(2) انتظامی بورڈ کی غیر موجودگی میں صوبائی حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔ جو اس دفعہ کے ذمرے میں آتے ہیں. جو اصلاحاتی مرکز مکتب کیلئے ضروری ہے. یا وہ طریقہ جو ملاقاتی کمیٹی کی روزمرہ چال چلن کی رہنمائی کر سکے.

IV اصلاحاتی مکاتب سے متعلق جرائم

(27) جو بھی متصادم قواعد زیرِ دفعہ 26 بناتا اور مٹاتا ہے۔قواعد وضوابط جو کہ اصلاحاتی مکاتب کے قواعد سے متصادم ہو. اور وہ شخص یا افسر جو اصلاحاتی مکتب کا نگہبان ہو اور جو کوئی مدد کرتا ہے۔ کسی جرم میں جو کہ اسی سیکشن کے تحت قابلِ سزا ہو۔تو وہ قابلِ سزا ہوگا 6 مہینے تک قید یا 200 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ایک ساتھ .

(28) اور جو کوئی مدد کرتا ہے یا فرار میں اصلاحاتی سکول میں کم سن مجرم کو اور یا نگہبان کی جگہ سے فرار میں تو دونوں صورتوں میں قید 6 مہینے یا 200 روپے جرمانہ یہ دونوں بیک ساتھ .

(29) ایک پولیس افسر بغیر کسی مختار نامہ گرفتاری کے ایک کم سن مجرم کو جو اصلاحاتی مکتب سے بھاگ گیا ہو تو دوبارہ اصلاحاتی مکتب اور اُس کے نگہبان کے حوالے کرسکتا ہے۔

(30) درخواست برائے دفعہ XIV 1869 برائے کم سن مجرمان مقید اصلاحاتی مکتب اور جواب دہندہ (Prisonar Act) s 1900، 53 اور جدول III.

(31) (1) باوجود یہ کہ ہر وہ چیز جو اس دفعہ میں شامل ہیں۔ یا دوسرا قانون جو عارضی طور پر لاگو ہو۔ اور جو عدالت اس کو ماقول سمجھتا ہو۔ بجائے اسکے کہ کم سن مجرم کو سزا دی جائے۔ یا قید کیا جائے۔ کسی اصلاحاتی مرکز میں۔ اُس کو حکم دیا جائے

(a) تنبیہہ کہ بعد فارغ کیا جائے یا۔

(b) یا اُس کے والدین یا سرپرست یا قریبی بالغ خونی رشتہ دار کے حوالے کیا جائے۔ اور ان سے ایک اقرار نامہ لیا جائے۔ کہ ان کفالت ہو سکے۔ اور اس کی تحویل کی مدت ایک سال سے زائد نہیں ہونی چاہیئے۔

(2) اس سیکشن کے مقاصد میں نوجوان مجرم لڑکی ہوگی.

(3) یہ اختیارات اُن عدالتوں کو حاصل ہونگے جو دفعہ 8 کے تحت اُن کو ملے ہیں.

(4) جب ایک نوجوان مجرم ایک عدالت سے سزا یافتہ ہو۔ اور سیکشن 8 کے تحت اُن کو اختیارات حاصل نہ ہو تو اُس کو مزید کاروائی کیلئے ضلعی مجسٹریٹ عدالت میں کیس منتقل کرنا ہوگا.

(5) ضلعی مجسٹریٹ کے عدالت میں موصول شدہ مقدمہ کا معاملہ چلے گا.

(32) جب ایک کم سن مجرم دوران قید اصلاحاتی مرکز دوبارہ سزا یافتہ ہو جائے۔ تو سزا کا اطلاق پوری طور پر ہوگا۔ باوجود کہ یہ کہ ہر وہ قانون جو دفعہ 397 سے متصادم نہ ہو.1882 مگر عدالت فوری طور پر مقدمہ صوبائی حکومت کو رپورٹ کریگا۔ جو کہ اس کے اختیار میں ہے۔